سوال

(640) قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ حج پر جائے کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو یا تین شخص حج کرنے کی نیت رکھتے ہیں۔ لیکن اتنا سرمایا نہیں کہ وہ حج کو جا سکیں۔ حج جانے کی صورت کا یہ مشورہ کیا ہے کہ ہر شخص کسی امانت دار یا کسی محفوظ جگہ پر ہر ماہ برابر کا روپیہ جمع کرتے جائیں۔ جب ایک شخص کے حج کے خرچ کا روپیہ جمع ہو جائے تو قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ سب کا روپیہ جمع شدہ لے کر حج پر چلا جائے۔ پھر اسی طرح سب روپیہ جمع کرتے چلے جائیں۔ اس طرح جائز ہو گا یا نہ؟ (محمد حسین شاہ جہاں پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرطیکہ اس عرصہ میں مرجانے والا اپنی واجبی شرکت کے لئے وصیت کر جائے یا مال اتنا چھوڑ جائے جو بمعہ قرض ادا کیا جائے۔ اور اگر آپس میں ایک دوسرے کو معافی کا وعدہ ہے۔ تو وہ وعدہ معتبر رہے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01 ص796

محدث فتویٰ